از عدالتِ عظمیٰ

تاریخ فیصلہ: 8 مارچ، 1995

موہن سنگھ

بنام

دی سٹیٹ آف ہریانہ

[جی۔ این۔ رے اور فیضان الدین، جسٹس صاحبان]

دہشت گردی اور تخریبی سرگرمیاں (انسداد) ایکٹ، 1985 / آرمز ایکٹ، 1959:

دفعہ 5 / دفعہ 25-بغیر لائسنس کے ریوالور رکھنے والا شخص مبینہ طور پر پایا گیا-کسی عوامی جگہ یعنی ریلوے اسٹیشن کے ویٹنگ ہال میں پکڑا گیا-نامزد عدالت کے ذریعے مجرم قرار دیا گیا اور سزا سنائی گئی-عام گواہاں اگرچہ دستیاب ہیں لیکن ہتھیار کی تلاش اور ضبطی میں شامل ہونے / منسلک ہونے سے گریز کرتے ہیں-استغاثہ کے ثبوت انتہائی متضاد ہیں جو استغاثہ کے مقدمے میں سنگین شک پیدا کرتے ہیں-ملزم کے اچھے پس منظر کا مثبت ثبوت-سابقہ مجرم نہیں تھا اور کبھی کسی تخریبی سرگرمیوں میں ملوث نہیں تھا- دفعہ TADA5 کے تحت مفروضے کی تردید کی جاتی ہے-سزا اور سزادہی کو کالعدم کر دیا گیا۔

اپیل کنندہ کے پاس ریلوے اسٹیشن پر بغیر لائسنس کے ایک ریوالور پایا گیا۔ اس پر دہشت گردی اور تخریبی سرگرمیاں ایکٹ 1985 (TADA) کی دفعہ 5 کے ساتھ آرمز ایکٹ کی دفعہ 25 کے تحت جرم کا الزام عائد کیا گیا تھا۔ نامزد عدالت نے اپیل کنندہ کو مذکورہ جرم کے لیے مجرم قرار دیا اور سزا سنائی۔

اس عدالت میں اپیل میں اپیل گزار کی طرف سے یہ دلیل دی گئی کہ ٹرائل کورٹ نے شواہد کی مناسب تعریف نہیں کی اور انتہائی دلچسپی رکھنے والے گواہوں کے شواہد کو قبول کر لیا؛ کہ جب مبینہ واقعہ ریلوے پلیٹ فارم پر عوامی جگہ پر پیش آیا جہاں آزاد گواہوں کی تعداد دستیاب تھی، تو

Ilyas Ahmed Pandit
2024.11.14 13:52
I attest to the accuracy and integrity of this document

صرف ایک گواہ سے بھی موقع پر گواہ کی جانچ کی گئی؛ کہ استغاثہ کی کہانی مختلف کمزوریوں کا شکار تھی اور دفاعی ثبوت کو خارج کر دیا گیا تھا جس کی کوئی معقول بنیاد نہیں تھی۔

اپیل کی اجازت دیتے ہوئے، یہ عدالت

قرار پایا:1. 1.استغاثہ کے مطابق تحقیقات ریلوے اسٹیشن کے ویٹنگ ہال میں ہوئی تھی۔ گواہ استغاثہ 6 ہیڈ کانسٹیبل نے جرح میں واضح طور پر بیان دیا کہ اس وقت ویٹنگ ہال میں 10 سے 30 افراد موجود تھے۔ گواہ استغاثہ 6 اور گواہ استغاثہ 7 سب انسپکٹر کے شواہد سے یہ واضح ہوتا ہے کہ ریلوے بکنگ آفس اور چائے فروشوں کا اسٹال اس جگہ کے قریب واقع تھا جہاں اپیل کنندہ کو پکڑا گیا تھا اور تلاشی لی گئی تھی۔ لیکن ویٹنگ ہال میں بیٹھے افراد میں سے کسی کو یا بکنگ آفس یا چائے کے اسٹال سے کسی کو بھی تلاشی اور ضبطی کی تحقیقات میں گواہ کے طور پر شامل نہیں کیا گیا جس کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ درخواست گزار کے قبضے سے ملکی ساختہ پستول برآمد ہوئی ہے۔ گواہ استغاثہ 6 اور گواہ استغاثہ 7 کے شواہد سے یہ ظاہر نہیں ہوتا ہے کہ انہوں نے اپیل کنندہ کی تلاشی اور اس عمل میں پستول کی بازیابی کے دوران کسی بھی عوامی گواہ یا بکنگ آفس میں کام کرنے والے ریلوے اہلکاروں کو فون کرنے کی کوئی کوشش نہیں کی۔ شامل نہ ہونے اور آزاد گواہ کے لیے کوئی وضاحت سامنے نہیں آ رہی ہے۔

1.2 یہ بات قابل ذکر ہے کہ موبائل حلوائی گواہ استغاثہ 5 نے کہا کہ وہ سب انسپکٹر گواہ استغاثہ 7 کو اس وقت سے جانتا تھا جب وہ پولیس اسٹیشن میں تعینات تھا، جبکہ گواہ استغاثہ 7 نے اس حقیقت کی تردید کی تھی شاید یہ ظاہر کرنے کے لیے کہ وہ اس کے لیے اجنبی تھا تاکہ اس کے ثبوت کو اعتبار کا رنگ دیا جا سکے۔ گواہ استغاثہ 5 کے بیان کے مطابق تحقیقات مکمل کرنے میں تقریباً ڈیڑھ گھنٹے لگے جبکہ پولیس حکام گواہ استغاثہ 6 اور گواہ استغاثہ 7 کے مطابق موقع پر کارروائی مکمل کرنے میں تقریباً چار گھنٹے لگے، جس کی تعریف کرنا اور سمجھنا مشکل ہے۔ گواہ استغاثوں 6 اور 7 کے مطابق جب وہ جانچ پڑتال کے لیے ریلوے اسٹیشن گئے تو ویٹنگ ہال میں ایک بینچ پر بیٹھا اپیل کنندہ اٹھا اور باہر کی طرف چلنے لگا جس سے شک پیدا ہوا اور اس لیے اسے چائے کی دکان کے قریب گرفتار کر لیا گیا۔ تاہم، گواہ استغاثہ 5 نے بیان دیا کہ اپیل کنندہ کو اس وقت گرفتار کیا گیا جب وہ ویٹنگ ہال میں ہی بیٹھا ہوا تھا۔

Ilyas Ahmed Pandit
2024.11.14 13:52
I attest to the accuracy and
integrity of this document

1.3 گواہ استغاثہ 5 اور 6 کے کیس ڈائری بیان کے مطابق پستول اپیل گزار کے پتلون کی دائیں جیب سے بر آمد ہوئی۔ لیکن ٹرائل کورٹ کے سامنے اپنے شواہد کے دوران انہوں نے بیان دیا کہ پستول پتلون کے دائیں جیب سے بر آمد ہوئی تھی۔ لیکن زیر بحث شواہد کی مجموعی اور دیکھے گئے اجتماعی تضادات اعتماد پیدا نہیں کرتے اور استغاثہ کے مقدمے میں سنگین شک پیدا نہیں کرتے۔ لہذا اپنے قبضے سے پستول کی مبینہ بازیابی اور ضبطی کے لیے اپیل کنندہ کی اثباتِ جُرم کو بر قرار رکھنا مشکل ہے۔

2. یہ ظاہر کرنے کے لیے کوئی ثبوت نہیں ہے کہ اپیل کنندہ نے کبھی کسی بھی طرح سے کام کیا تھا جس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ وہ دہشت گردی یا خلل ڈالنے والی سرگرمی میں ملوث تھا اور استغاثہ کا مقدمہ مکمل طور پر اس مفروضے پر منحصر ہے جو TADA کی دفعہ 5 کے تحت تیار کیا جاتا ہے۔ لیکن دفاع میں اپیل کنندہ کی طرف سے پیش کردہ مثبت ثبوت یہ ظاہر کرتے ہیں کہ اس کا ماضی کافی اچھاہے اور وہ ایک اچھا اخلاقی کردار رکھتاہے۔ وہ سابقہ مجرم بھی نہیں ہے اور یہ کہ اس نے کبھی کسی تخریبی سرگرمیوں میں ملوث نہیں رہاہے۔ یہ ثبوت، دفاع کی درخواست کو مستحکم کرتا ہے اور TADA کی دفعہ 5 کے تحت اس مفروضے کی تردید کرنے کے لیے کافی ہے کہ ملکی ساختہ پستول کا مبینہ قبضہ کسی دہشت گردی یا خلل ڈالنے والی سرگرمی کے لیے نہیں تھا۔

سنجے دت بنام ریاست [1994] 5 ایس سی سی 410، اس کے بعد۔

3. آرمز ایکٹ کی دفعہ 25 کے ساتھ پڑھے جانے والے TADA کی دفعہ 5 کے تحت اپیل کنندہ کی اثباتِ جُرم کو اس کے تحت اثباتِ جُرموں کے ساتھ خارج کر دیا گیاہے۔

اپیلیٹ فوجداری کا دائرہ اختیار: فوجداری اپیل نمبر 341، سال 1988۔

ٹی اینڈ ڈی اے (پی) ایکٹ، کیس نمبر 3، سال 1988 میں فرید آباد میں ایڈیشنل جج نامزد عدالت کے 18.4.88 کے فیصلے اور حکم سے۔۔

اپیل کنندہ کے لیے رشی کیش۔

مس اندو ملہوترا جواب دہندہ کے لیے۔

عدالت کا فیصلہ فیزان ادین، جسٹس نے سنایا۔

Ilyas Ahmed Pandit
2024.11.14 13:52
I attest to the accuracy and
integrity of this document

فیضان الدین، جسٹس-1۔ دہشت گردی اور تخریبی سرگرمیاں (انسداد) ایکٹ، 1985 کی دفعہ 16 کے تحت یہ اپیل 15 تاریخ کے فیصلے کے خلاف کی گئی ہے۔ 4.1988 ایڈیشنل جج، نامزد عدالت، فرید آباد، نارناول میں ٹی اینڈ ڈی اے (پی) ایکٹ کیس نمبر 1988 / 3 کے ذریعے منظور کیا گیا جس کے تحت اپیل کنندہ کو آرمز ایکٹ کی دفعہ 25 کے تحت مجرم قرار دیا گیا ہے جسے دہشت گردی اور خلل ڈالنے والی سرگرمیاں ایکٹ، 1985 کی دفعہ 5 کے ساتھ پڑھا گیا ہے (جسے اس کے بعد TADA کہا گیا ہے) اور اسے پانچ سال کی قید بامشقت اور 1000 روپے جرمانہ ادا کرنے کی سزا سنائی گئی ہے، جرمانے کی ادائیگی نہ کرنے پر مزید چھ ماہ کی مدت کے لیے قید بامشقت سزا سنائی گئی ہے۔

2. استغاثہ کا مقدمہ یہ تھا کہ 25.10.1987 پر جب سب انسپکٹر بلجیت سنگھ، گواہ استغاثہ 7 دیگر پولیس اہلکار ریلوے اسٹیشن کی چیکنگ کے لیے گشت لگا رہے تھے کہ انہوں نے درخواست گزار کو ریلوے اسٹیشن ریواڑی کے ویٹنگ ہال میں بیٹھے ہوئے دیکھا اور پولیس پارٹی کو دیکھ کر وہ چلنے لگا جس سے شک پیدا ہوا۔ اپیل کنندہ کی ذاتی تلاشی پر ایک دیسی 12 بور پستول، نمائش P1 اس کی پتلون کے دائیں طرف کے جیب سے برآمد ہوئی جس کے لیے اپیل کنندہ کے پاس کوئی اجازت نامہ یا لائسنس نہیں تھا۔ مذکورہ پستول اپیل گزار کے قبضے سے ضبط کر لیا گیا۔ سب انسپکٹر بلجیت سنگھ نے پولیس اسٹیشن کو ایک رکا، نمائش FA، G.R.P.S بھیجا۔ ریواڑی، جسے اے ایس آئی وریندر سنگھ نے موصول کیا، گواہ استغاثہ 1 جس کی بنیاد پر انہوں نے باضابطہ ایف آئی آر ریکارڈ کیا۔ نمائش FA1. مذکورہ پستول کی جانچ آرمر ہیڈ کانسٹیبل، چوٹو رام، گواہ استغاثہ 4 نے کی اور مذکورہ پستول کی جانچ کرنے پر اسے اپنی رپورٹ کے مطابق کام کرنے کی حالت میں پایا۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نارناول کی طرف سے دی گئی منظوری پر قابو پانے کے بعد اپیل کنندہ کو نامزد عدالت کے سامنے مقدمے کی سماعت کے لیے بھیج دیا گیا۔ اپیل کنندہ نے قصوروار نہ ہونے کی استدعا کی اور مقدمے کا دعوی کیا۔ دفعہ 313 کے تحت درج اپنے بیان میں۔ مجموعہ ضابطہ فوجداری کے تحت اپیل گزار نے اپنے قبضے سے مبینہ پستول کی بازیابی کے الزام کی تردید کی اور کہا کہ اسے جھوٹا پھنسایا گیا ہے۔ اپیل کنندہ نے دفاع کے گواہ 1، لال سنگھ، جو اس کے گاؤں کی گاؤں پنچایت کے رکن ہیں اور ایک پریتھی، دفاع کے گواہ 2 سے دفاعی گواہ کے طور پر پوچھ گچھ کی۔ فاضل ٹرائل جج نے استغاثہ کے ثبوت کو قبول کر لیا اور اس لیے اپیل کنندہ کو مجرم قرار دیا اور سزا سنائی جیسا کہ اوپر ذکر کیا گیا ہے۔

Ilyas Ahmed Pandit
2024.11.14 13:52
I attest to the accuracy and
integrity of this document

3. اپیل کنندہ کے لیے فاضل وکیل نے پیش کیا کہ اپیل کنندہ کی اثباتِ جُرم کی حمایت کرنے کے لیے ریکارڈ پر کوئی قابل اعتماد ثبوت نہیں ہے ابھی تک معلوم ہوا کہ ٹرائل جج نے انتہائی دلچسپی رکھنے والے گواہوں کے ثبوت کو قبول کرتے ہوئے استغاثہ کے ثبوت کی مناسب تعریف کیے بغیر اپیل کنندہ کو مجرم قرار دیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اگرچہ کہا جاتا ہے کہ یہ واقعہ ریواڑی کے ریلوے پلیٹ فارم پر ایک عوامی جگہ پر پیش آیا جہاں متعدد آزاد عوامی گواہ تلاشی اور بازیابی کے لیے گواہ کے طور پر شامل ہونے کے لیے دستیاب تھے لیکن ان میں سے کسی کو بھی گواہ کے طور پر کھڑے ہونے کے لیے نہیں بلایا گیا اور اس کے برعکس ہیر الال کو بلایا گیا۔ گواہ استغاثہ 5 سے تلاشی اور ضبطی کے گواہ کے طور پر پوچھ گچھ کی گئی جو کوئی موقع گواہ نہیں ہے۔ اپیل کنندہ کے فاضل وکیل نے مزید کہا کہ استغاثہ کے ثبوت مختلف کمزوریوں سے دوچار ہیں جس سے استغاثہ کی کہانی مکمل طور پر مشکوک ہو جاتی ہے جس پر کوئی اثباتِ جُرم جائز طور پر مبنی نہیں ہو سکتی۔ یہ بھی دعوی کیا گیا کہ اسکالرڈ ٹرائل جج نے اپیل کنندہ کی طرف سے پیش کردہ دفاعی ثبوت کو آسانی سے نظر انداز کر دیا جس کے لیے اسے خارج کرنے کی کوئی معقول بنیاد نہیں ہے۔

4. ہم نے استغاثہ کے شواہد کے ساتھ ساتھ ریکارڈ پر موجود دفاعی شواہد کی باریکی سے جانچ پڑتال کی ہے کیونکہ یہ قانون کے تحت فراہم کی جانے والی پہلی اور آخری اپیل ہے اور اس طرح کی گہری جانچ پڑتال پر ہمیں اپیل گزار کے ذریعے مذکورہ بالا عرضیوں میں ٹھوس اور بہت زیادہ طاقت ملتی ہے۔

5. اپیل کنندہ کی تلاشی اور اپیل کنندہ کے قبضے سے دیسی ساختہ پستول ضبط کرنے کے حوالے سے استغاثہ کا مقدمہ ہیر الال، گواہ استغاثہ 5، ہیڈ کانسٹیبل دیش راج، گواہ استغاثہ 6 اور سب انسپکٹر بلجیت سنگھ، گواہ استغاثہ 7 کے شواہد پر مبنی ہے۔ استغاثہ کے باقی گواہ رسمی نوعیت کے ہیں۔ گواہ استغاثہ 6 اور گواہ استغاثہ 7 جیسا کہ اوپر بتایا گیا ہے کہ پولیس اہلکار بالترتیب ہیڈ کانسٹیبل اور سب انسپکٹر ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ صرف ہیر الال، گواہ استغاثہ 5 ایک آزاد گواہ ہے۔ استغاثہ کے مطابق تحقیقات ریواڑی ریلوے اسٹیشن کے ویٹنگ ہال میں ہوئی تھی، ہیڈ کانسٹیبل، دیش راج، گواہ استغاثہ 6 نے جرح میں واضح طور پر بیان دیا تھا کہ اس وقت ویٹنگ ہال میں 10 سے 20 افراد موجود تھے۔ دیش راج، گواہ استغاثہ 6 اور بلجیت سنگھ کے شواہد سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ واضح ہے کہ ریلوے بکنگ آفس اور چائے فروشوں کا اسٹال اس جگہ کے قریب واقع تھا جب اپیل کنندہ کو گرفتار کیا گیا تھا اور تلاشی لی گئی تھی۔ لیکن ویٹنگ ہال میں بیٹھے افراد میں سے کسی کو یا بکنگ آفس یا چائے کے اسٹال سے کسی کو بھی

Ilyas Ahmed Pandit
2024.11.14 13:52
I attest to the accuracy and
integrity of this document

تلاشی اور ضبطی کی تحقیقات میں گواہ کے طور پر شامل نہیں کیا گیا جس کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ درخواست گزار کے قبضے سے ملکی ساختہ پستول بر آمد ہوئی ہے۔ گواہ استغاثہ 6 اور گواہ استغاثہ 7 کے شواہد سے یہ ظاہر نہیں ہوتا ہے کہ انہوں نے اپیل کنندہ کی تلاشی اور اس عمل میں پستول کی بازیابی کے دوران کسی بھی عوامی گواہ یا بکنگ آفس میں کام کرنے والے ریلوے اہلکاروں کو فون کرنے کی کوئی کوشش نہیں کی۔ شامل نہ ہونے اور آزاد گواہ کے لیے کوئی وضاحت سامنے نہیں آ رہی ہے۔ تاہم، گواہ استغاثہ 7 کے بلجیت سنگھ نے گواہ استغاثہ 5 کے ہیرالال کو لینے کو ترجیح دی جو ایک موبائل حلوائی علاوہ اور کچھ نہیں ہے۔ استغاثہ کے مطابق ہیرالال وہاں موجود تھا جب اپیل گزار کو اس مخصوص وقت پر گرفتار کیا گیا تھا جب اس کے شخص کی تلاشی لی گئی تھی اور کہا جاتا ہے کہ دیسی ساختہ پستول بر آمد ہوئی تھی۔ ان حقائق اور حالات میں جب پولیس حکام جان بوجھ کر کسی بھی عوامی گواہ یا ریلوے حکام کے ساتھ شامل ہونے سے گریز کرتے تھے حالانکہ اس وقت دستیاب تھا جب اپیل کنندہ کو گرفتار کیا گیا تھا، ہیرالال کا ثبوت جو ایک موقع گواہ کے سوا کچھ نہیں ہے اور پولیس اہلکاروں کے ثبوت گواہ استغاثہ 6 اور گواہ استغاثہ 7 کی کچھ احتیاط اور احتیاط کے ساتھ باریکی سے جانچ پڑتال کی جانی چاہیے۔

6. یہ بات قابل ذکر ہے کہ ٹھیلے والا حلوائی گواہ استغاثہ 5 نے بتایا کہ وہ سب انسپکٹر بلجیت سنگھ کو اس وقت سے جانتا ہے جب وہ پولیس اسٹیشن میں تعینات تھا۔ G.R.P. ریواڑی جبکہ بلجیت سنگھ، گواہ استغاثہ 7 نے اس حقیقت کی تردید کی شاید یہ ظاہر کرنے کے لیے کہ وہ اس کے لیے اجنبی تھا تاکہ اس کے ثبوت کو اعتبار کا رنگ دیا جا سکے۔ ہیرالال، گواہ استغاثہ 5 کے بیان کے مطابق تحقیقات مکمل کرنے میں تقریباً ڈیڑھ گھنٹہ لگا جبکہ ہیڈ کانسٹیبل دیش راج، گواہ استغاثہ 6 اور سب انسپکٹر بلجیت سنگھ، گواہ استغاثہ 7 کے مطابق جائے وقوعہ پر کارروائی مکمل کرنے میں تقریباً چار گھنٹے لگے۔ اس کی تعریف کرنا مشکل ہے اور دیش راج، گواہ استغاثہ 6 اور بلجیت سنگھ، گواہ استغاثہ 7 کے بیان کی تعریف کرنا مشکل ہے کہ تحقیقات کو مکمل کرنے میں تقریباً چار گھنٹے کیسے لگے۔ مزید پولیس افسران گواہ استغاثہ 6 اور 7 کے بیان سے پتہ چلتا ہے کہ جب وہ جانچ پڑتال کے مقصد سے ریواڑی کے ریلوے اسٹیشن گئے تھے، تو ویٹنگ ہال میں ایک بینچ پر بیٹھا ہوا اپیل کنندہ اٹھا اور باہر کی طرف چلنے لگا جس سے شک پیدا ہوا اور اس وجہ سے اسے چائے کی دکان کے قریب گرفتار کر لیا گیا جب کہ ٹھیلے والا حلوائی ہیرالال، گواہ استغاثہ 5 نے بیان دیا کہ اپیل کنندہ کو اس وقت گرفتار کیا گیا جب وہ خود ویٹنگ ہال میں بیٹھا تھا۔ نہ صرف یہ بلکہ ہیرالال کے کیس ڈائری بیان کے مطابق گواہ استغاثہ 5 اور ہیڈ کانسٹیبل

Ilyas Ahmed Pandit
2024.11.14 13:52
I attest to the accuracy and integrity of this document

دیش راج، گواہ استغاثہ 6، پستول اپیل گزار کے پتلون کی دائیں جیب سے برآمد کیا گیا۔ لیکن ٹرائل عدالت کے سامنے اپنے شواہد کے دوران انہوں نے بیان دیا کہ پستول پتلون کے دائیں جیب سے برآمد ہوئی تھی۔ یہ تضاد اگرچہ معمولی نوعیت کا ہے لیکن اوپر بیان کردہ شواہد کی مجموعی اور اوپر نوٹ کی گئی اجتماعی تضادات اعتماد پیدا نہیں کرتی ہیں اور استغاثہ کے مقدمے پر سنگین شک پیدا کرتی ہیں۔ اس طرح کے متضاد شواہد کے پیش نظر ہمیں اپیل کنندہ کی مبینہ بازیابی اور اس کے قبضے سے پستول ضبط کرنے کی اثباتِ جُرم کو برقرار رکھنا مشکل لگتا ہے۔

7. دفاع میں اپیل کنندہ کے ذریعے شامل کیے گئے شواہد کو مد نظر رکھتے ہوئے مزید سوال پیدا ہوتا ہے کہ آیا TADA کی دفعہ 5 کی توضیعات موجودہ کیس کے حقائق کی طرف راغب ہوتی ہیں یا نہیں۔ سنجے دت بنام ریاست، [1994 5 ایس سی سی 410] کے معاملے میں، اس عدالت کی ایک آئینی بنچ نے فیصلہ دیا کہ TADA کی دفعہ 5 کو راغب کرنے کے لیے ملزم کو کسی بھی مخصوص ہتھیار یا گولہ بارود کے 'غیر مجاز طور پر نوٹیفائیڈ ایریا میں' ہوش میں ہونا چاہیے، اور جب یہ اجزاء موجود پائے جاتے ہیں تو قانونی مفروضہ پیدا ہوتا ہے کہ اسلحہ اور گولہ بارود، دہشت گردی یا خلل ڈالنے والی کارروائی کے لیے استعمال ہونے والے تھے اور صرف اسی بنیاد پر TADA کی دفعہ 5 کے تحت اثباتِ جُرم دی جاسکتی ہے اور یہ کہ اس طرح کا مفروضہ ملزم کے ذریعے مجرمانہ ہے جسے غیر مجاز ثابت کرنے کا حق حاصل ہے۔ دفعہ 6 کا جزو بننے کے لیے ضروری کسی بھی حقیقت کا وجود جیسے کہ قبضہ کسی دہشت گردی یا خلل ڈالنے والی سرگرمی کے لیے نہ ہو۔ یہ بھی طے کیا گیا ہے کہ ملزم پر بارِ ثبوت زیادہ امکان کا ہے اور اتنا بھاری نہیں جتنا کہ استغاثہ پر ہے۔ موجودہ معاملے میں جس علاقے میں اپیل کنندہ کو گرفتار کیا گیا تھا وہ بلا شبہ ایک مطلع شدہ علاقہ ہے اور اگر ضبطی قبول کرلی جاتی ہے تو بغیر اجازت یا لائسنس کے ملک میں بنی پستول کا قبضہ غیر مجاز طور پر بازو رکھنے کے مترادف ہوگا اور اس لیے یہ مفروضہ پیدا ہوگا کہ اس طرح کے بازو کا قبضہ دہشت گردی یا خلل ڈالنے والی کارروائی کے لیے استعمال کیا گیا تھا جب تک کہ اس کی تردید نہ کی جائے اور یہ ثابت نہ کیا جائے کہ اس طرح کا قبضہ کسی دہشت گردی یا خلل ڈالنے والی سرگرمی کے لیے نہیں تھا۔ موجودہ معاملے میں اپیل کنندہ نے دفاع میں دو گواہوں سے جانچ کرکے ثبوت پیش کیے ہیں۔ گواہ استغاثہ 1 گاؤں کی پنچایت کا ایک رکن ہے جس سے خود اپیل کنندہ تعلق رکھتا ہے، جس نے بیان دیا کہ اپیل کنندہ اسے جانتا ہے جس کا اخلاقی کردار اچھا ہے اور وہ سابقہ مجرم نہیں ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ مبینہ واقعے کے دن اپیل کنندہ گاؤں چیپر کے ایک پریتھی کے پاس جارہا تھا۔ دفاع کا گواہ 2 گاؤں چیپر کے رہائشی نے یہ بھی بیان دیا

Ilyas Ahmed Pandit
2024.11.14 13:52
I attest to the accuracy and integrity of this document

کہ اپیل کنندہ اسے پچھلے 20 سالوں سے جانتا ہے اور مزید کہا کہ اپیل کنندہ کے والد نے اسے اپیل کنندہ کے لیے کچھ کام سنبھالنے کے لیے کہا تھا اور یہ کہ مبینہ واقعے کے دن اپیل کنندہ اس کے پاس اس وقت آ رہا تھا جب وہ موجودہ کیس میں ملوث تھا۔ دفاع میں پیش کیا گیا یہ ثبوت غیر متزلزل ہے۔ یہ ظاہر کرنے کے لیے کوئی ثبوت نہیں ہے کہ اپیل کنندہ نے کبھی کسی بھی طرح سے کام کیا تھا جس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ وہ دہشت گردی یا خلل ڈالنے والی سرگرمی میں ملوث تھا اور استغاثہ کا مقدمہ مکمل طور پر اس مفروضے پر منحصر ہے جو TADA کی دفعہ 5 کے تحت تیار کیا جاتا ہے۔ لیکن دفاع میں اپیل کنندہ کی طرف سے پیش کردہ مثبت ثبوت یہ ظاہر کرتے ہیں کہ اس کا ماضی کافی اچھا ہے اور وہ ایک اچھا اخلاقی کردار رکھتا ہے۔ وہ سابقہ مجرم بھی نہیں ہے اور یہ کہ اس نے کبھی کسی تخریبی سرگرمیوں میں ملوث نہیں رہا ہے۔ یہ ثبوت، ہماری رائے میں، دفاع کی درخواست کو ممکن بناتا ہے اور TADA کی دفعہ 5 کے تحت اس مفروضے کی تردید کرنے کے لیے کافی ہے کہ ملکی ساختہ پستول کا مبینہ قبضہ کسی دہشت گردی یا خلل ڈالنے والی سرگرمی کے لیے نہیں تھا۔ لیکن چونکہ ہمیں معلوم ہوا ہے کہ استغاثہ کے شواہد اپیل گزار کے قبضے سے مبینہ پستول کی بازیابی اور ضبطی کے حوالے سے اعتماد پیدا نہیں کرتے ہیں، اس لیے دفعہ 5 TADA کی درخواست اور اس کے تحت اثباتِ جُرم کا تعین نہیں ہوتا ہے۔

8. اوپر بیان کردہ وجوہات کی بنا پر اپیل منظور کی جاتی ہے۔ آرمز ایکٹ کی دفعہ 25 کے ساتھ پڑھنے والی دفعہ 5، TADA کے تحت اپیل کنندہ کی سزا و اثباتِ جُرم کو منسوخ کر دیا جاتا ہے۔ اپیل کنندہ ضمانت پر ہے۔ اس کا ضمانت و مچلکہ منسوخ تصور ہووئے۔

جی این **اپیل منظور کی گئی۔**

Ilyas Ahmed Pandit
2024.11.14 13:52
I attest to the accuracy and
integrity of this document